ووٹ نہیں دیں گے، کیوں کہ یہ ہماری سیاسی خود کشی بھی ہے۔ اگر ہم نے بل پر دستخط کر دیے تو حکومت کے بجائے اقلیتی شہری ہمارے خلاف جلوس نکالیں گے (نوائے وقت - ۷ ستمبر)۔"

مسیحی ارکان اسمبلی جو لبرل - سیکولر جماعتوں کے قریب ہیں، وہ اور اُن کی جماعتیں مجوزہ آئینی ترمیم کے خلاف تحریک چلانے کی دھمکی دیتی ہیں۔ "کرسچن لبریشن فرنٹ" نے ترمیم کے خلاف ملک کی اعلیٰ عدالتوں سے رجوع کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے اور "پاکستان کرسچن نیشنل پارٹی" کے مرکزی صدر نے اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر اور اسمبلیوں کے سامنے بھرپور احتجاج کا عندیہ ظاہر کیا ہے۔

افسوس کہ مسیحی برادری کے سیاسی رہنماؤں نے وطن عزیز کے اپنے اکثریتی بھائیوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہونے کے بجائے وہ راستہ اختیار کیا ہے جو تاریخی، سیاسی، اخلاقی اور منطقی کسی اعتبار سے درست قرار نہیں دیا جاسکتا۔ انہیں اِس بات پر غور کرنا چاہیے کہ اُنکی ایجی ٹیشن سے کسی دوسرے کا مقصد تو حل نہیں ہو رہا!

"عالمِ اسلام اور عیسائیت" کا سال رواں

سال رواں میں "عالمِ اسلام اور عیسائیت" سہ ماہی مجلّے کی صورت میں پیش کیا جاتا رہا ہے۔ زیر نظر شمارہ اِس سال کا آخری شمارہ ہے۔ ہمارے قارئین کا ایک طبقہ جو جامعات اور علمی اداروں سے وابستہ ہے، اسے سہ ماہی اشاعت پسند آئی ہے، اور مقالات میں اُس نے دلچسپی لی ہے، تاہم قارئین کا دوسرا طبقہ جو بدلتے ہوئے حالات میں مسلم - مسیحی راوابط اور عالمِ اسلام میں مسیحی سرگرمیوں کے حوالے سے باخبر رہنا چاہتا ہے، اس کی رائے ماہانہ اشاعت کے حق میں ہے۔ سہ ماہی اشاعت کی صورت میں بہت سے واقعات پر اِس لیے نہیں لکھا جاسکتا، اور خبریں درج نہیں ہو سکتیں، کہ تین ماہ کا عرصہ گزرنے پر اِن میں کوئی "خبریت" باقی نہیں رہتی۔

دونوں طبقوں کے نقطہ نظر میں وزن ہے، کسی ایک کو بھی کلیتہً مسترد نہیں کیا جاسکتا۔ ہم اپنے وسائل، افرادی و مالی، کا جائزہ لے رہے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں کہ کوئی ایسی صورت پیدا ہو جائے کہ علمی و تحقیقی ذوق رکھنے والوں کی دلچسپی بھی برقرار رہے اور بدلتے ہوئے سیاسی، سماجی حالات وواقعات سے باخبر رہنے کے خواہش مند بھی کوئی کمی محسوس نہ کریں۔ اِس سلسلے میں قارئین

ی تجاویز اور مشورے ہمارے لیے مفید ثابت ہو سکتے ہیں، نیز اہلِ قلم سے ہماری درخواست ہے کہ وہ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کی دلچسپی کے موضوعات پر قلم اٹھائیں، ہمیں ان کی تحریریں پیش کر کے ازحد مسرت ہوگی۔